مولانا عبدالقیوم حقانی

دارالعلوم حقانیہ کے شب و روز

حضرت شیخ الحدیث کی صحت

حضرت شیخ الحدیث مولانا عبدالحق صاحب مدظلہ تقریباً ایک ماہ بوجہ شدید علالت خیبر ٹیچنگ ہسپتال پشاور میں زیر علاج رہے۔ الحمدللہ کہ ۱۰ ذی الحجہ کو واپس گھر تشریف لے آئے ہیں اور اب الحمدللہ اس قدر افاقہ بھی ہو گیا ہے کہ اپنے دولت کدہ پر گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹہ حقائق السنن شرح ترمذی کا مسودہ بھی سن لیتے ہیں گھنٹہ دو گھنٹے دارالعلوم کے دفتر میں بھی تشریف لے آتے ہیں۔ چند روز تک انشاءاللہ اسباق پڑھانا بھی شروع کر دیں گے۔ ہسپتال میں داخلہ سے لے کر اب تک جن ہزاروں مخلصین نے تیمارداری اور صحت کے لئے دعاؤں کا سلسلہ جاری رکھا پورا حلقہ دارالعلوم ان کا شکر گذار ہے۔ حضرت کی زندگی میں سوائے ایک دفعہ سفر حج کے پہلی بار یہ موقعہ آیا کہ اکوڑہ خٹک کی عیدگاہ آپ کی شرکت اور خطاب سے محروم رہی۔ اکوڑہ میں چالیس پچاس سال سے یہ روایت چلی آ رہی ہے کہ ——— عید کی نماز ایک جگہ پڑھی جاتی ہے شہر کی عیدگاہ بھی ایک ہی ہے۔ جو دارالعلوم سے اب ملحق ہے جس میں اہل شہر کے علاوہ آس پاس کے اکثر دیہات سے بھی کافی لوگ تشریف لاتے ہیں۔ عیدین پر علی العموم تیس چالیس ہزار کا مجمع رہتا ہے۔ یہ پہلا موقع تھا کہ بوجہ شیخ الحدیث مدظلہ کی علالت کے جناب مولانا سمیع الحق صاحب کو خطاب کرنا پڑا۔ پون گھنٹہ کے اس خطاب کو سارے مجمع نے بڑی دل جمعی اور سکون سے سنا اور عموماً پسند کیا۔ جو اسی پرچہ میں نذر قارئین کیا جا رہا ہے۔

واردین و صادرین

۲ محرم الحرام کو۔ صدر پاکستان کے تعلیمات اسلامی کے مشیر جناب ڈاکٹر مصلح الدین صاحب دارالعلوم تشریف لائے۔ اسباق شروع تھے۔ طلبہ سے بھری درس گاہوں کو دیکھ کر بے حد خوش ہوتے دارالحدیث میں چند منٹ درس بھی سنا، لائبریری میں کافی دیر تک، نادر نسخوں اور قلمی کتابوں سے اپنی دلچسپی کا اظہار کرتے رہے۔ دفتر الحق اور موتمر المصنفین میں تشریف لائے۔ زیر ترتیب بعض کتابیں دیکھیں دارالتجوید میں طلباء کی قرأت اور عربی مکالمے سنے۔ دفتر اہتمام میں حضرت شیخ الحدیث سے تفصیلی ملاقات کی، اور کتاب الآرا میں اپنی گراں قدر رائے بھی ثبت فرمائی۔ اس سے قبل بھی ایک دو بار آپ دارالعلوم تشریف لا چکے ہیں۔

★ اسی طرح پچھلے ماہ علامہ خالد محمود صاحب جو انگلینڈ میں دینی خدمات اور سرگرمیوں میں مصروف ہیں ۳۰ اگست کو دارالعلوم تشریف لائے۔ جناب مدیر الحق سے ملاقات ہوئی اور کئی دینی اور ملکی امور پر تبادلۂ خیالات فرمایا۔